

مش: اہم مسلمانہ کو اثر حاضر میں کون سے مسائل کا سامنا ہے؟ اسلامی تعلیمات کی روشنی میں ان مسائل کا حل بیان کریں۔

تعارف:

اسلام ایک مکمل ضابطہ زندگی ہے۔ دورِ جدید کی ہر بڑی سے بڑی ضرورت کو اسلام پورا کر سکتا ہے۔ اسلام دورِ حاضر کی مشکلات کا ایسا معقول اور سائنٹفک حل پیش کرتا ہے۔ جو انسانی زندگی کی تمام الجھنوں کو حل کر دیتا ہے۔ چائے تو صادی مسائل میں مادی و سیاسی و پیشہ ورانہ یا انسان کے روزمرہ کے گھریلو مسئلے۔ اسلام انسانوں کو زندگی کے ہر پہلو میں روشنی فراہم کرتا ہے۔ دورِ حاضر کے مسلمان جو جدید دور کی طرف بڑھتے جا رہے ہیں اسلام پوری قوت کے ساتھ انسانی مسئلہ کی رائیں سمجھا کر دیتا ہے۔ اسلام انسان کے ہر مسئلے کا حل اور سوالات کا جواب مکمل رہنمائی کے ساتھ پیش کرتا ہے۔ اللہ نے انسانوں (مسلمانوں) کو کچھ ایسی چیزیں عطا دی ہیں جن کا حکم دیا ہے۔

قرآن پاک میں ارشاد ہے

ترجمہ: اور ہم سب حل کر اللہ کی دسی کو مہیوٹی سے
پکڑے رکھو اور تفرقہ نہ ڈالو۔

Date: _____

Day: _____

give the main heading first.

1۔ اتحاد و یکجہتی کی کمی :-

دو درجہ حاضر ہیں مسلمان مختلف مشاغل میں
جکڑے ہوئے ہیں۔ زبان، قومیت اور مسلک
کی بنیادوں پر یکجہتی ہے۔ اور انہیں تقسیمات
کا فائدہ دشمن طاقتیں بخوبی ادا دیتے ہیں۔ اگر
ہم موجودہ دور کی مروجہ نظریہ و افکار کو بہت سے مسائل
جیسے فلسطین، سیریا، افغانستان وغیرہ جیسے مسائل
میں مسلمانوں کو بہت فزائیم کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔
مشرق وسطیٰ میں شیعہ سنی جیسے تنازعے بڑھتے
جاری ہیں جو مسلمانوں کے درمیان بھائی چارے کو ختم
کر رہے۔ قرآن پاک میں ارشاد فرمایا گیا ہے۔

☆ ﴿وَاخْتَصِمُوا بَحْسَالِ اللَّهِ أَجْمَعِينَ﴾ لا تفرقو

ترجمہ: اور اللہ کی دسی کو سب مل کر مصلحتوں سے بھائی چارے
اور تفرقہ نہ کرو۔

اس آیت سے یہ واضح ہوتا ہے کہ مسلمانوں کو چاہیے کہ سب
مل کر قرآن و حدیث کی روشنی سے آپس میں پیار
محبت سے رہیں۔ اللہ نے تمام انسانوں کو آدم اور حوا کی
اولاد بنایا ہے۔ تو مسلمان کافر صلیہ کہ ہر مذہب کی
عزت کرے بغیر کسی تفرقہ کے۔ اور مل جل کر رہیں۔

Date: _____

Day: _____

اس مقدمہ کے لیے مسلم ممالک نے ایک تنظیم بنائی ہے جس کا نام (او۔آئی۔سی) ہے Organization of Islamic Cooperation۔
جہاں تمام مسلم ممالک ایک دوسرے کے ساتھ مل جل کر اپنے مسائل کا حل نکال سکتے اور سڑا کر چھانکے سے بچ سکتے۔

۴۲ تعلیمی پیمانوں :-

دور حاضر کا ایک اور اہم مسئلہ تعلیم کی کمی ہے۔
تعلیم پر مسلمان کے لیے اہم ہے۔ آج کے دور میں بہت سے ممالک تعلیم کی کمی کے باعث ترقی میں پیچھے رہ گئے ہیں۔ سائنس، ٹیکنالوجی اور اعلیٰ تعلیم میں باقی ممالک سے پیچھے رہتے جا رہے اور انہی کمپیوٹرز کے باعث ممالک میں غربت و ہنگامی اور بے روزگاری جیسے مسائل ہی بڑھ رہے۔ تعلیم کی کمی کی وجہ سے ممالک جو ترقی سے بہت دور ہیں۔ اور آئے روز صورتحالیاتی تبدیلیوں کے باعث سیلاب، آب و ہوا کی خرابی، مانی کی قلت جیسے مسائل سے دوچار ہیں۔ اور حکومت تعلیم کی کمی کے باعث ترقیاتی منصوبوں کی طرف نہیں جا رہی۔ اور ان مسائل کا سامنا عوام کو کرنا پڑ رہا۔
آپ کا ارشاد ہے۔

☆ **عالم کی گود سے قتر تک علم حاصل کرو۔**
اس حدیث سے یہ بات واضح ہو رہی ہے کہ

Date: _____

Day: _____

علم حاصل کرنا کس حد تک ضروری ہے۔

قل هل يستوی الذین یعلمون والذین لا
یعلمون انما یتذکر ادلو الالباب

کیونکہ کیا جو جانتے ہیں اور جو نہیں جانتے سب
برابر ہیں؟ نصیحت تو وہیں خود قبول کرتے جو
عقل والے ہیں۔

اس آیت سے یہ بات واضح ہے۔ کہ علم رکھنے
والے عقل و شعور کے مالک ہوتے۔ علم دنیا اور آخرت
دونوں کی رہنمائی کرتا ہے۔ انسان اسلام کی روشنی میں
ترقی کے مناظر تیار کر سکتا ہے۔

سہ: **خریت و بے روزگاری:**

دور جدید کا ایک اور اہم مسئلہ خیریت اور
بے روزگاری ہے۔ جو انسانی زندگی
میں انتشار برپا کر رہا ہے۔ انسان ان مسائل سے
تکڑے ٹکڑے غلط کاموں کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ خیریت کی
بے روزگاری جو بے مسائل ہیں حکومت کا
غیر ذمہ دارانہ رویہ خیریت جیسے مسائل کو اور بے ادبیا
اور جوان نسل خیریت اور بے روزگاری جیسے کاموں کی
طرف مستوجہ ہوتے جا رہی۔ اسلام نے بے روزگاری کا حل پیش

Date: _____

Day: _____

لکھا ہے۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے

* واقیموا الصلوٰۃ والسنۃ واکوؤا

اور غار قائم کرو اور زکوٰۃ دو۔

اس آیت سے یہ واضح ہے کہ زکوٰۃ دینا ایک

ایم فریضہ ہے صاحب استطاعت مسلمان پر زکوٰۃ نفعانہ

فرض ہے۔ زکوٰۃ صدقات کے نظام کو بہتر بنانا حکومت

کی جہن ذمہ داری ہے۔ ایسا اسلام بینکاری نظام پیش

لکھا جائے جو سود سے پاک ہو۔ اور مقامی تجارت اور

صنعت کو فروغ دے۔ تاکہ ممالک ان مسائل سے دوچار

نہ ہوں۔

م: اخلاقی ذوال:-

موجودہ دور میں قصور، بددیانتی، مفکاری

اور فریب جیسے جرائم بے حد عام ہوتے جا رہے ہیں۔

صداشرے میں لوگ ایمانداری سے کام لینے کے بجائے قصور

بعل کر اور رشوت دے کر اپنے کام نکلوا لیتے ہیں۔ جس

سے دیانت داری بہت سے دور ہو گئی ہے۔ آج کا دور

میڈیا کا دور ہے۔ اور آج کی نسل ~~سرسبز~~ میڈیا سے مفکاری

فریب جیسے غلط باتوں کو سیکھ کر ان پر عمل بھی کر رہی۔

جس سے صحیح اور غلط کا فرق ختم ہونا چاہیے۔

قرآن پاک میں ارشاد ہے۔

ان الترة يا مبر بالعدل والاحسان

وایتای ذی القربی وینھی عن الفخشاء
والممکک والذیفی، یسألکم لعلکم تذكرون

بیشک اللہ انصاف و عدل و احسان اور رشتہ داروں کو ان کے حقوق دینے کا حکم دیتا ہے۔ عیادت اور بڑی بات اور ظلم سے منع فرماتا ہے۔ وہ عقیقہ نصیحت کرتا ہے تاکہ ہم نصیحت مقبول کرو۔ اسی طرح ایک حدیث ہے۔

☆ رشوت دینے والا اور رشوت لینے والا دونوں
جہنم کی آگے کا ایندھن ہیں۔

ان قرآن کی آیات و حدیث سے واضح ہے کہ
رسولت و خالصہ صافی صحابہ سے اہل اور ایمان و آزادی
کا خاتمہ کر دیتے ہیں۔ اسلام ہمیں یہ درس دیتا ہے کہ
ان حرام سے بچ کر رہیں۔ اور ان کی سزا عذت سے
سخت رہیں۔ تاکہ انسان ان برا شیعوں سے بچ سکے۔

۵. خواتین کے حقوق کی پامالی:-

دورِ حاضر کا ایک بنیادیت بی مسئلہ اور پیچیدہ مسئلہ عورتوں کے حقوق کی پامالی ہے۔ آئے روز خبروں میں کسی نہ کسی مظلوم بیٹی یا بہن کو قتل کیا جا رہا ہے یا عزت کے ناموں پر عورتیں نہ گھر میں محفوظ ہیں اور نہ گھروں سے باہر۔ چائے ۵ سال کی بچی سے یا چھپاس سال کی عمر رسیدہ عورت کی عزت کسی بھی محفوظ نہیں۔ خواتین کی تعلیم، روزگار یا وراثت کے حقوق سے بھی محروم دکھاجاتا۔

اسلام میں عورتوں کے حقوق پر بہت زور دیا گیا۔ خطبہ حجۃ الوداع میں آپ نے عورت کے ساتھ سزا کی کے برتاؤ کا حکم دیا۔ تعلیم پر مسلمان کے بچے ایم ہے۔ چائے ۵۹ مرد سے یا عورت سے۔

سورة النساء میں بہت جگہوں پر عورت کی عزت، میراث حق، وراثت وغیرہ میں حصہ دینے کا حکم ہے۔ حدیث شریفی ہے۔

☆ جس شخص نے تین بیٹیوں کی پرورش کی، انہیں ادب سکھایا، ان کی شادی کی اور ان کے ساتھ احسان کا معاملہ کرتا دیا وہ جنت میں میرے ساتھ اس طرح ہوگا۔ (آپ نے اپنی دو انقبلیاں ملائیں)

اس سے واضح ہوتا ہے کہ عورت کے حقوق کی پاسداری اسلام کی روشنی میں کتنی اہم ہے ان کو برابر تعلیم دینا اہم ہے

Day: _____

یہ تمام مسائل جن میں نوجوانوں کی بے راہ روی، عدل و انصاف کی کمی، بے روزگاری اور شربیت، تحلیلیم کی کمی اور عورت کے حقوق کی پامالی جیسے مسائل موجودہ دور میں بڑھتے جا رہے ہیں ان کے نتیجے میں انسان معاشرتی و سیاسی و ادنیٰ دنیاوی ترقی میں بہت پیچھے رہ گیا ہے۔

دنیا کی ترقی میں ترقی میں بہت پیچھے رہ گیا ہے۔ دنیا کی ترقی کی راہ میں دھڑکتے ہوئے مسائل ہیں۔ عوام حکومت سے ناخوش ہو کر جرائم کے راستے اختیار کر رہے ہیں۔ اسلام ہمیں ہر چیز کے بارے میں صحیح روشنی اور حل فراہم کرتا ہے۔ دینی تعلیمات قرآن و حدیث کی روشنی میں یہ مسائل سمجھ سکتے ہیں۔ اور ایک اصل و سکون کی زندگی کی طرف لوٹ سکتے ہیں۔

ملائے وقتوں کی ترقی و خوشحالی کے لیے اسلامی تعلیمات سے مدد لینا بہتر ہے۔